بہتر کون ؟

24-July-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ "**فتاویٰ شامی**" میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِیْ

ترجمہ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔ (معجم کبیر، ج 3، ص 82، حدیث: 2729)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عزّت کا معیار تقویٰ ہے

صحابی اِبْنِ صحابی حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: فتحِ مکہ کے دِن اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے مُؤَذِّن حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ کو حکم دیا کہ وہ کعبہ شریف کی چھت پر کھڑے ہو کر اَذان کہیں، چنانچہ حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ نے حکم پر عَمَل کیا (حضرت بلال رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ حبشہ سے تعلق رکھنے والے تھے، آپ مکہ مکرمہ ہی میں کافی عرصہ غُلامی کی زندگی بھی بسر کر چکے تھے)، لہٰذا آپ کو کعبہ شریف کی چھت پر کھڑے ہو کر اَذان دیتے دیکھ کر مکہ مکرمہ کے بعض سرداروں نے آپ کے متعلق سخت نازیبا گفتگو کی۔ اِدھر یہ مکّے کے بعض سردار نازیبا باتیں کر رہے تھے، اُدھر حضرت جبریلِ امین عَلَیْہِ

1…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

السّلام بار گاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو ان کی خبر دی، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان سب کو بُلا لیا اور پوچھا: کیا تم نے بِلال کے متعلق ایسی ایسی باتیں کہی ہیں؟ ان سب نے اِقْرار کیا کہ جی ہاں! ہم نے یہ باتیں کہی ہیں۔ اس موقع پر پارہ: 26، سورۂ حُجُرات کی یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی، اللہ پاک فرماتا ہے: [1]

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىٕلَ لِتَعَارَفُوْاؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۳﴾ (پارہ:26، سورۂ حجرات:13)

ترجمۂ کنزُالایمان: اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا کہ آپس میں پہچان رکھو بے شک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

علّامہ قرطبی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: اس آیتِ کریمہ میں اللہ پاک نے اَہْلِ مکہ کو نسب پر فخر کرنے، مال کی کثرت چاہنے اور غریبوں کا مذاق اُڑانے پر ڈانٹا اور بتا دیا کہ سب انسان حضرت آدم و حضرت حوا علیہما السّلام کی اَوْلاد ہیں، فضیلت کا مِعْیار (رنگ، رُوپ، نسب اور مال نہیں بلکہ) تقویٰ ہے۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اچھائی بُرائی کا مِعْیار شریعت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! اس آیتِ کریمہ اور اس کے شانِ نزول سے معلوم ہوا کہ

1... تفسیرِ قرطبی، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیرِ آیت:13، جز:10، جلد:8، صفحہ:211۔
2... تفسیرِ قرطبی، پارہ:26، سورۂ حجرات، زیرِ آیت:13، جز:10، جلد:8، صفحہ:211۔

اچھائی، بُرائی، کامیابی و ناکامی، بہتری و بدتَری کا مِعْیار رنگ رُوپ، نسل و نسب اور مال و دولت وغیرہ نہیں بلکہ اس کا معیار تقویٰ ہے، **یہ ایک اُصُول ہمیشہ یاد رکھئے!** حُسْن و قُبْح عقلی نہیں بلکہ شرعی ہیں، یعنی اچھائی کیا ہے؟ بُرائی کیا ہے؟ یہ بات ہم عقل سے طے نہیں کر سکتے، اچھائی بُرائی کا مِعْیار شریعت ہے، جس کو اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اچھا فرمائیں، وہ اچھا، جسے اللہ اور اس کا رسول بُرا کہیں وہ یقیناً بُرا ہے۔

آج کل ہمارے ہاں اچھائی بُرائی کے مِعْیار بدل گئے ہیں ۞ آدمی کماتا کتنا ہے؟ ۞ کام کیا کرتا ہے؟ ۞ اس کا نسب کیسا ہے؟ ۞ کتنا پڑھا لکھا ہے؟ ۞ انگلش کیسی بول لیتا ہے؟ ۞ گاڑی کیسی رکھی ہوئی ہے؟ وغیرہ اس طرح کی چیزوں سے آدمی کے اچھا یا بُرا ہونے کی پہچان کی جاتی ہے۔ حالانکہ اچھائی بُرائی کا مِعْیار یہ چیزیں نہیں بلکہ اچھائی بُرائی کا مِعْیار انسان کا کردار ہے، میں اچھا ہوں یا بُرا ہوں، اس کا فیصلہ اللہ پاک اور اس کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرمائیں گے، اس کے لئے مجھے اپنے آپ کو شریعت کے آئینے میں دیکھنا ہو گا، قرآن وحدیث کی روشنی میں اپنے کردار، اپنی گفتار، اپنے اَفْعال واَخْلاق کا جائزہ لینا ہو گا۔

ہم میں سے کون اچھا ہے؟ کون بہتر ہے؟ کائنات کے سب سے بہترین، سب سے بلند رُتبہ، سب سے افضل و اعلیٰ یعنی ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو اللہ پاک کے بھی محبوب ہیں، آپ کی نگاہِ نبوت میں کون سب سے بہتر ہے؟ آیئے! اس بارے میں چند احادیثِ کریمہ سُنتے ہیں، ان احادیث کی روشنی میں ہم نے اپنے آپ کا جائزہ لینا ہے، اگر تو ہم اِن فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مطابق بہترین مسلمان ہیں تو اس پر اللہ پاک کا شکر ادا کرنا ہے اور اگر خدانخواستہ ایسا نہیں ہے، ہم بہترین نہیں ہیں تو ہم نے ان احادیث کو اپنا کر بہترین بننے کی کوشش کرنی ہے۔ آیئے! احادیثِ کریمہ سنتے ہیں:

(1): کھانا کھلانا، سلام کا جواب دینا

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خِیَارُکُمْ مَنْ اَطْعَمَ الطَّعَامَ وَرَدَّ السَّلَامَ یعنی تم سب میں بہتر وہ ہے جو کھانا کھلائے اور سلام کا جواب دے۔[1]

اس حدیثِ پاک سے معلوم ہوا؛ جو مسلمان، لوگوں کو کھانا کھلاتا اور سلام کا جواب دیتا ہے، وہ سب سے بہتر ہے۔ اب ہم میں سے ہر ایک غور کرلے کہ کیا میں لوگوں کو کھانا کھلاتا ہوں؟ کیا میں سلام کا جواب دیا کرتا ہوں؟ اگر اندر سے ضمیر ہاں میں جواب دے تو اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے! اور اگر نہ میں جواب آئے تو آج سے یہ 2 کام اپنانے کی نیت کر لیجئے! (1): دوسروں کو کھانا کھلانا ہے (2): سلام کا جواب دینا ہے۔

کھانا کھلانا جنتیوں والا عمل ہے

اللہ پاک نے سُورَۂ دَھْر کی آیت نمبر 8 میں اَہْلِ جنّت کے اَوصاف میں سے ایک وَصف یہ بھی بیان فرمایا:

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ۸ (پارہ:29، سورۂ دھر:8)

ترجمہ کنزُالایمان: اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین اور یتیم اور اَسیر (قیدی) کو۔

صدرُ الافاضِل حضرت علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُراد آبادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: یعنی ایسی حالت میں جب کہ خود انہیں کھانے کی حاجت و خواہش ہو اور بعض مفسّرین نے اس کے یہ معنی لئے ہیں کہ اللہ پاک کی محبت میں کھلاتے ہیں۔[2]

---

1 ... مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:702، حدیث:24652۔

2 ... تفسیر خزاین العرفان، پارہ:29، سورۂ دھر، زیرِ آیت:8، صفحہ:1073۔

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا: اپنی واہ واہ کے لئے نہیں، لوگوں کو دکھانے، اخبارات، پوسٹرز پر تصویریں لگوانے اور سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے لئے نہیں بلکہ جو بندہ صرف و صرف اللہ پاک کی محبّت میں، اُس کی رضا حاصِل کرنے کے لئے دوسروں کو کھانا کھلاتا ہے، وہ اَہْلِ جنّت کا وَصف اپنانے والا ہے۔

جنتی بالاخانہ

حضورِ پاک، صاحبِ لَولاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جنت میں ایک ایسا بالاخانہ ہے کہ جس کا باہَر اندر سے اور اندر باہَر سے دکھائی دیتا ہے، یہ بالاخانہ اللہ پاک نے ان کے لئے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں۔ (1)

سلامتی کے ساتھ جنّت میں جانے کا نسخہ

حضرت عبد اللہ بن سلام رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے مدینہ منورہ میں آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زبان سے سب سے پہلا جو کلام سُنا وہ یہ تھا: یَاۤاَیُّهَا النَّاسُ! اے لوگو! اَفْشُوا السَّلَامَ سلام کو عام کرو! وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ کھانا کھلاؤ! وَصَلُّوْا بِالَّیْلِ وَالنَّاسُ نِیَامٌ اور رات کو جس وقت لوگ سو رہے ہوں، اس وقت نماز پڑھو تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ (تم یہ تین کام کروگے تو) سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخِل ہو جاؤ گے۔ (2)

1...مسندِ امام احمد، جلد:9، صفحہ:389، حدیث:23553۔
2...اِبنِ ماجہ، کتابُ اِقامۃِ الصلوۃ، جلد:1، صفحہ:423، حدیث:1334۔

روٹی کھلانے کا ثواب گناہوں پر غالِب آگیا

اے عاشقانِ رسول! ❁ بھوکوں کو کھانا کھلانا ❁ پیاسوں کو پانی پِلانا ❁ غریبوں کے کام آنا بہت ثواب کا کام ہے، **شُعَبُ الْاِیْمان** میں ہے: پچھلی امتوں میں ایک عبادت گزار تھا، وہ 60 سال تک اللہ پاک کی عبادت کرتا رہا، پھر اُس پر نفس و شیطان غالِب آئے اور بدکاری کی تباہ کاری میں گرفتار ہو گیا، اس نے 6 راتیں غیر عورت کے ساتھ گزاریں۔

اُس کی سابقہ عِبادت اسے کام آئی، اللہ پاک کا پھر کرم ہوا اور اسے اس گُناہ پر ندامت نصیب ہو گئی، جب اسے اِحْسَاس ہوا کہ میں اللہ پاک کی نافرمانی میں مبتلا ہو گیا ہوں تو خوفِ خُدا کے سبب دوڑتا ہوا مسجد کی طرف آیا، وہاں اس نے دیکھا کہ 3 بھوکے شخص بیٹھے ہیں، چنانچہ اس نے ان تینوں کو کھانا کھلانے کی سَعادت حاصِل کی۔ روایت میں ہے: انتقال کے بعد جب اس کے اَعْمَال کا حساب ہوا تو 60 سال کی عِبادت ایک پلڑے میں اور 6 دِن کا گُناہ دوسرے پلڑے میں رکھا گیا، آہ! وہ 6 دِن کا بدکاری والا گُناہ 60 سال کی عِبادت پر غالِب آ گیا مگر اللہ پاک کا کرم ہوا، وہ ایک روٹی جو اس نے 3 بھوکے آدمیوں کو کھلائی تھی، جب وہ روٹی نیکیوں والے پلڑے میں رکھی گئی تو اس کا نیکیوں والا پلڑا بھاری ہو گیا۔ (1)

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! 6 دِن کا گھناؤنا جُرم جو 60 سال کی عِبادت پر بھاری ہو گیا تھا، ایک روٹی جو بھوکے کا پیٹ بھرنے کے لئے صدقہ کی گئی، اس جُرم پر غالِب آئی اور اس عبادت گزار کی بخشش کا ذریعہ بن گیا۔ سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک

1… شُعَبُ الْاِیمان، جلد: 3، صفحہ: 262، حدیث: 3488 بتغیر قلیل۔

ہمیں بھی خوب دِل کھول کر راہِ خُدا میں خرچ کرنے، بھوکوں کو کھانا کھلانے، غریبوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جوابِ سلام کے مَدَنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! کھانا کھلانے کی طرح سلام کا جواب دینا بھی بہترین آدمی کی علامت ہے۔ افسوس! آج کل اس معاملے میں بہت سُستی اور لاپرواہی برتی جاتی ہے، اَوَّل تو اب سلام کرتے ہی کب ہیں؟ ❁ہیلو ❁ ہائے ❁ گُڈ مارننگ وغیرہ بول دیتے ہیں، حالانکہ یہ اسلامی سلام نہیں،اسلامی سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہنا ہے۔جب بھی کسی سے ملاقات ہو تو اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہیں،اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب ملے گا۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسلامی سلام سکھایا

صحابیٔ رسول حضرت ابو راشِد عبد الرحمٰن رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں:میں چھوٹا تھا، ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوا تو میں نے کہا: اَنْعِمْ صَبَاحًا(یہ عربی ہے، اس کا انگلش ترجمہ بنے گا: **Good Morning**) یعنی صبح بخیر۔ رسولِ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:یہ تو مسلمانوں کا سلام نہیں ہے،جب تم کسی کے پاس جاؤ تو کہو:اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ۔(1)

1…الکنیٰ والاسماء، جلد:1، صفحہ:56، حدیث:217 ملتقطاً۔

سلام محبت پیدا کرتا ہے

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے اسلامی سلام...!! جب بھی کسی سے ملاقات ہو تو اسی طرح سلام کرنا چاہیئے۔ "سلام" ایک انمول نعمت ہے، اللہ پاک نے سلام میں ایسی کمال تاثیر رکھی ہے کہ ہم سلام کرتے ہیں زبان سے مگر اس کا اثر سیدھا دِل پر ہوتا ہے۔ ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **لَا تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا** تم اس وقت تک جنّت میں داخِل نہیں ہو سکتے، جب تک ایمان نہ لے آؤ! **وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا** اور تم اس وقت تک (کامِل) مؤمن نہیں ہو سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرو! پھر فرمایا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں، جس پر عمل کر کے تمہاری آپس میں محبت بڑھ جائے؟ **اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ** آپس میں سلام کو عام کرو! [1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سلام کا جواب دینا واجب ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی ہمیشہ یاد رکھئے کہ جب کوئی سلام کرے تو اس کا جواب فوراً اور اتنی آواز سے دیناواجِب ہے کہ سلام کرنے والا سُن لے۔ اگر سلام کا جواب نہ دیا تو واجِب چھوٹ جانے کے سبب گُناہ ہو گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): بہترین شخص وہ جو قرآن سیکھے اور سکھائے

سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ**

1...ابو داوٗد، کتابُ الادب، باب اِفْشَاءُ السلام، صفحہ: 809، حدیث: 5193۔

یعنی تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے بہترین آدمی جو قرآن سیکھتا بھی ہے، دوسروں کو سکھاتا بھی ہے۔ اب ہم میں سے ہر ایک غور کرے ❁ کیا میں قرآنِ کریم دُرست تجوید کے ساتھ، دُرُست مخارج کے ساتھ، عربی لہجے میں پڑھنا سیکھ چکا ہوں؟ ❁ قرآنِ کریم میں اللہ پاک نے مجھے کیا اَحْکام دیئے ہیں؟ ❁ کن کاموں سے بچنے کا حکم دیا ہے؟ ❁ کیا میں یہ سب کچھ سیکھ چکا ہوں؟ ❁ اگر سیکھ لیا ہے یا سیکھنے کی کوشش میں ہوں تو کیا یہ سیکھا ہوا، دوسروں کو سکھا بھی رہا ہوں؟ اگر ضمیر ہاں میں جواب دے تو اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے! اگر جواب نہ میں آئے تو آج ہی سے قرآنِ کریم سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا شروع کر دیجئے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے تحت قرآنِ پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کے لئے ہزارہا مدارِسُ الْمَدِینہ بالغان کی ترکیب ہوتی ہے۔ جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی صحیح مخارِج سے حُرُوف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھتے اور دعائیں یاد کرتے، نمازیں وغیرہ درست کرتے اور سُنّتوں کی تعلیم مُفْت حاصِل کرتے ہیں۔ آپ بھی ان مدارِسُ الْمَدِینہ (بالغان) میں پڑھنے یا پڑھانے کی نیت کر کے دنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں حاصِل کیجئے۔

جو سیکھ سکتا ہو وہ ضرور سیکھے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہ فرماتے ہیں: بلا شبہ یہ قرآنِ کریم اللہ پاک کی

1...بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ: 1299، حدیث: 5027۔

طرف سے ضِیافت ہے لہٰذا جو اس سے کچھ سیکھنے کی طاقت رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اسے سیکھے کیونکہ بھلائی سے سب سے زیادہ خالی وہ گھر ہے جس میں کتابُ اللہ میں سے کچھ نہ ہو اور جس گھر میں کتابُ اللہ میں سے کچھ نہ ہو وہ اُس ویران گھر کی طرح ہے جسے کوئی آباد کرنے والا نہ ہو۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! جس گھر میں قرآنِ کریم سکھانے والوں، قرآنِ کریم سیکھنے والوں، اس کی تلاوت کرنے والوں میں سے کوئی بھی نہ ہو، وہ گھر وِیران ہے، لہٰذا اپنے گھروں کو وِیُران ہونے سے بچایئے، دِل میں قرآنِ کریم سیکھنے، دوسروں کو سکھانے اور اس کی خُوب تِلاوت کرنے کا شوق بڑھایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔

روزِ قیامت تِلاوت کرنے والے پر کرم

ایک روایت میں ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ دِن اور رات میں قرآنِ کریم کی تِلاوت کرتا ہے، قرآنِ کریم کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے، اللہ پاک فرشتوں کو اس کا رفیق (یعنی ساتھی) بنادیتا ہے۔ جب قیامت کا دِن ہو گا، قرآنِ کریم اس بندے کے لئے اللہ پاک کی بارگاہ میں دلائل دے گا، قرآن کہے گا: اے رَبِّ کریم! ہر شخص دُنیا میں اپنے کام کی اُجرت لیتا تھا مگر فُلاں شخص، وہ دِن اور رات میں میری تِلاوت کرتا تھا، میرے حلال کو حلال اور حرام کو حرام

---

1 ... مصنف عبد الرزاق، باب تعلیم القران وفضلہ، جلد: 3، صفحہ: 225، حدیث: 6018۔

جانتا تھا، یَارَبّ! آج اسے اجر عطا فرمائیے۔ قرآنِ کریم کی عرض پر اس بندے کو تاجِ شاہی اور کرامت کالباس پہنایا جائے گا۔ پھر اللہ پاک قرآنِ کریم سے فرمائے گا: هَلْ رَضِيْتَ؟ (اے قرآن!) کیاتُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: یَارَبّ! اس سے بھی اَفْضَل اَجْر عطا فرما۔ اب اس بندے کو بادشاہت اور جنّت عطا کر دی جائے گی۔ پھر قرآنِ کریم سے کہا جائے گا: هَلْ رَضِيْتَ (اے قرآن!) کیا اب تُو راضی ہے؟ قرآنِ کریم کہے گا: ہاں، یَارَبّ (اب میں راضی ہوں)۔ [1]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

(3): سچی زبان اور پاکیزہ دِل والے بہتر ہیں

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، نور والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاک بارگاہ میں عَرض کیا گیا: اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ؟ یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں اَفْضَل کون ہے؟ فرمایا: كُلُّ مَخْمُوْمِ الْقَلْبِ، صُدُوْقُ اللِّسَانِ ہر وہ بندہ جو مَخْمُوْمُ الْقَلْب ہے اور سچّی زبان والا ہے۔ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! صُدُوْقُ اللِّسَان (یعنی سچّی زبان والا) کسے کہتے ہیں، یہ تو ہم جانتے ہیں، مَخْمُوْمُ الْقَلْب کون ہے؟ فرمایا: وہ متقی شخص جس پر کوئی گُناہ نہ ہو، اس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ کینہ ہو، نہ ہی حسد ہو۔ [2]

معلوم ہوا جس کی زبان سچّی ہو، جھوٹ نہ بولے اور جس کے دِل میں نہ سرکشی ہو، نہ

1...شُعَبُ الایمان، جلد:2، صفحہ:345، حدیث:1991۔
2...ابنِ ماجہ، کتابُ الزُّہد، جلد:4، صفحہ:475، حدیث:4216۔

کینہ ہو، نہ بغض ہو، نہ حَسَد جلن ہو، وہ بندہ بڑی فضیلت والا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

قلبِ سلیم کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک کے پیشِ نظر اب ہم غور کر لیں، کیا ہمارے پاس سچّی زبان اور پاکیزہ دِل ہے ؟اگر ہم سچ بولنے کے عادِی ہیں، جھوٹ سے کوسوں دُور رہتے ہیں، دِل میں حَسَد، بغض، کینہ وغیرہ نہیں رکھتے تب تو اللہ پاک کا شکر ادا کرنا چاہئے، اللہ نہ کرے اگر ایسا نہیں ہے، جھوٹ بولنے کی بھی عادَت ہے، دِل میں بغض و کینہ یا حَسَد وغیرہ بھی رکھتے ہیں تو ہمیں ڈر جانا چاہئے کہ جھوٹ گُناہوں کا سرچشمہ ہے، جھوٹ گُناہ ہے اور گُناہ آدمی کو جہنّم میں پہنچا دیتا ہے۔ اسی طرح جس دِل میں بغض ہو، کینہ ہو، حسد کی بیماری ہو، وہ دِل بھی بہت ناپاک ہے اور ایسے دِل والا جنّت سے محروم بھی ہو سکتا ہے۔

قلبِ سلیم کسے کہتے ہیں؟

اللہ پاک قُرآنِ کریم میں اِرشاد فرماتا ہے:

یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّ لَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ (پارہ:19، سورۂ شُعَرَاء، آیت:88-89)	ترجمۂ کنزالعرفان: جس دِن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے مگر وہ جو اللہ کے حُضُور سلامت دِل کے ساتھ حاضر ہو گا۔

معلوم ہوا قیامت کے دِن نہ مال کام آئے گا، نہ اَوْلاد کام آئے گی، قیامت کے دِن قلبِ سلیم کام آئے گا۔ قلبِ سلیم کیا ہے؟ ❁ وہ دِل جو کفر و شرک سے پاک ہو ❁ جس دِل میں بدعقیدگی نہ ہو ❁ وہ دِل جو باطنی بیماریوں سے پاک ہو ❁ جس میں حسد نہ ہو ❁ بغض

نہ ہو ❁ کینہ نہ ہو ❁ دُنیا کی مَحبّت نہ ہو، ایسے پاکیزہ دِل والا روزِ قیامت کامیاب ہو گا اور جس کے پاس ایسا دِل نہ ہوا، عین ممکن ہے کہ اللہ پاک اس پر نظرِ رحمت نہ فرمائے اور جس پر اللہ پاک کی نظرِ رحمت نہ ہو، وہ جہنّم کا حقدار ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

(4): بہتر وہ ہیں جن کو دیر سے غصہ آئے اور جلد چلا جائے

رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالیشان ہے: آگاہ رہو کہ (لوگوں میں) بعض وہ ہیں جن کو دیر سے غصہ آتا ہے جلدی ختم ہو جاتا ہے اور بعض کو جلدی غصہ آتا ہے جلدی ختم ہو جاتا ہے تو یہ اس کا بدلہ ہے، سن لو! ان میں سے بعض کو جلدی غصہ آتا ہے دیر سے اُترتا ہے، سن لو! ان میں سے بہتر وہ ہے جن کو دیر سے غصہ آئے اور جلدی ختم ہو جائے اور بُرے وہ ہیں جن کو جلدی غصہ آئے دیر سے زائل ہو۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ انسانوں کی 3 قسمیں ہیں: (1) وہ آدمی جسے غصّہ دیر سے آتا ہے، جلدی اُتر جاتا ہے (2): وہ کہ جسے غُصّہ آتا بھی جلدی ہے، اُتر بھی جلدی جاتا ہے (3): وہ آدمی جسے غُصّہ آتا جلدی ہے مگر اُترتا دیر سے ہے۔ ان تینوں میں سے بہتر کون ہے؟ وہ بندہ جسے غُصّہ آتا دَیر سے ہے اور اُتر جلدی جاتا ہے۔ اور سب سے بُرا آدمی کون ہے؟ جسے غُصّہ آتا جلدی ہے مگر جلدی اُترتا نہیں ہے۔ اب ہم غور کر لیں! ہم کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں؟ ہمیں غُصّہ جلدی آتا ہے یا دَیر سے، اور جب غُصّہ آجائے تو جلدی جلدی اُتر جاتا ہے یا کافِی دَیر کے بعد، کافِی نقصانات کرنے کے بعد اُترتا ہے؟ اگر

---

1 ...ترمذی، کتاب الفتن، باب ما اخبر النبی...الخ، صفحہ:528، حدیث:2191۔

خُدانخواستہ ہمیں غُصّہ جلدی آتا اور دَیر سے، نقصان کرنے کے بعد اُترتا ہے تو اس عادَت کو جلد از جلد مٹانا بہت ضروری ہے، ورنہ بہت نقصان ہو سکتا ہے۔

جہنّم کا مخصوص دروازہ

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جہنّم کا ایک دروازہ ہے، جس سے وہی لوگ داخِل ہوں گے جن کا غُصّہ اللہ پاک کی نافرمانی کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔(1)

غُصّے کے نقصانات

جب غُصّہ آئے تو اپنے آپ پر قابُو رکھنا چاہئے۔ غُصّے کو پی جانے کی عادَت بنا لینی چاہئے۔ ورنہ اس کے بہت سارے نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ شیخ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں: غصہ کے سبب بہت ساری برائیاں جنم لیتی ہیں جو آخرت کیلئے تباہ کن ہیں مثلاً: ❁حسد ❁غیبت ❁چغلی ❁کینہ ❁قطع تعلُّق (یعنی تعلّق توڑنا) ❁جھوٹ ❁آبروریزی (یعنی بے عزتی) کرنا ❁دوسرے کو حقیر جاننا ❁گالی گلوچ ❁تکبُّر ❁بے جا مار دھاڑ ❁تمَسْخُر (یعنی مذاق اُڑانا) ❁قَطعِ رِحمی (یعنی رشتہ توڑ ڈالنا) ❁شماتت (یعنی کسی کے نقصان پر راضی ہونا) ❁اِحسان فراموشی وغیرہ۔ یہ اتنی ساری باطنی بیماریاں جو دِل کو گندا کر ڈالتی ہیں، غصّے کے سبب جنم لیتی ہیں۔(2)

غصہ کے وقت کی دعا

پیارے اسلامی بھائیو! جب بھی غُصّہ آئے تو خُود پر قابُو رکھنے اور اس کے شَر سے بچنے

1...شعب الایمان، جلد:6، صفحہ:320، حدیث:8331۔

2...غصے کا علاج، صفحہ:18۔

کی کوشش کرنی چاہئے۔ مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کو جب غصہ آتا تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا کو فرماتے:یوں کہو:اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ، اِغْفِرْلِی ذَنْبِی، وَاَذْھِبْ غَیْظَ قَلْبِی، وَاَجِرْنِی مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ اے مُحَمَّد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ربّ!میرے گناہ بخش دے اور میرے دل کے غصے کو ختم فرمااور مجھے گمراہ کرنے والے ظاہری و باطنی فتنوں سے محفوظ فرما۔[1]

غُصے کے بارے میں تفصیلی معلومات کے لئے شیخِ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ غُصّے کا عِلاج پڑھ لیجئے!

(5):بہترین شخص وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:اِنَّ خِیَارَ النَّاسِ اَحْسَنُھُمْ قَضَاءً بہترین شخص وہ ہے جو قرض اچھی طرح ادا کرے۔[2]

خوش دلی سے قرض ادا کریں

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں:اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے ایک یہ کہ اگر مقروض بغیر شرط لگائے قرض سے کچھ زیادہ دے دے خواہ،وہ سود نہیں۔ دوسرا یہ کہ (مقروض)قرض خواہ کو خوش دلی سے قرض ادا کرے۔[3]

1... عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، باب مایقول اذا غضب، صفحہ:203، حدیث:456ملتقطاً۔
2... مسلم، کتاب المساقاۃ، باب من استسلف شیئا...الخ، صفحہ:622 ،حدیث:1600۔
3... مراٰۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:294۔

قرض اچھی نیت سے لیجئے

سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو لوگوں کے مال قرض لے جس کے ادا کر دینے کا پختہ ارادہ رکھے تو اللہ پاک اس سے ادا کرا ہی دیتا ہے اور جو ان کے برباد کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ پاک اس پر بربادی ڈالتا ہے۔ (1)

نیک آدمی کا قرض ادا ہو ہی جاتا ہے

مشہور مفسرِ قرآن، حکیمُ الْاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ اس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی جس کی نیت قرض لیتے وقت ہی ادا کرنے کی نہ ہو، پہلے ہی سے مال مارنے کا اِرادہ ہو، ایسا آدمی بے ضرورت بھی قرض لے لیتا ہے اور ناجائز طور پر بھی۔ یہ حدیث بہت سی ہدایتوں پر مشتمل ہے اور تجربہ سے ثابت ہے کہ نیک آدمی کا قرض ادا ہو ہی جاتا ہے خواہ زندگی میں خود ادا کرے یا بعد موت اس کے وارِث ادا کریں، اگر یہ بھی نہ ہو تو بروزِ قیامت رب کریم ایسے مقروض کا قرض اس کے قرض خواہ سے معاف کرا دے گا یا قرض خواہ کو قرض کے عِوض جنت کی نعمتیں بخش دے گا۔ (2)

پیارے اسلامی بھائیو! اس دُنیا میں انسان کو قرض لینے کی ضرورت پڑتی ہی رہتی ہے، پکّی نیت بنائیں کہ جب بھی قرض لیں گے، سچّے دِل سے، واپس ادا کر دینے کی نِیّت سے قرض لیں گے، جس کی نِیّت سچّی ہو، اللہ پاک اس کے لئے راہیں آسان فرما ہی دیتا ہے۔

---

1 ... بخاری، کتاب فی الاستقراض... الخ، باب من اخذ اموال الناس... الخ، صفحہ: 615، حدیث: 2387۔

2 ... مراٰۃ المناجیح، جلد: 4، صفحہ: 297۔

اللہ پاک ہمیں بھی پاک دِل والا، سچّی نیّت والا بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نیک عمل نمبر 30 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اس پر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اصلاحِ اُمّت کے عظیم جذبے کے تحت مسلمانوں کو محبتوں کے جام پلانے اور ان کے درمیان اُخوت و بھائی چارے کو فروغ دینے میں مصروفِ عمل ہے لہٰذا آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ آج کے بیان میں ہم نے سنا کہ بہترین کاموں میں سے ایک کام سلام کرنا بھی ہے، سلام کرنے کے لئے جان پہچان ضَروری نہیں بلکہ کوئی ہمیں جانتا ہو یا نہ جانتا ہو اسے سلام کرنا چاہیے، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سلام عام کرنے کے لئے ہمیں نیک عمل نمبر 30 عطا فرمایا ہے وہ نیک عمل یہ ہے کہ: کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گُزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہم بہترین لوگوں میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عمامہ باندھنے کی سنتیں اور آداب

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مَدَنی پُھول" سے عمامہ باندھنے کی سنتیں اور آداب سُنتے ہیں۔ پہلے دو(2) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی

اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّمَ مُلاحظہ ہوں: (1) ارشاد فرمایا: عمامے کے ساتھ دو رَکعت نَماز بغیر عمامے کی 70 رَکعتوں سے اَفضل ہیں۔ (اَلفِردَوس بمأثور الخطّاب، ۲/۲۶۵ حدیث: ۳۲۳۳) (2) عمامے، عَرَب کے تاج ہیں تو عِمامہ باندھو تمہارا وقار بڑھے گا اور جو عمامہ باندھے اُس کے لئے ہر پیچ پر ایک نیکی ہے۔ (کنزُ العُمّال، ۱۵/۱۳۳، رقم ۴۱۱۳۸) ☆ مکتبۃ المدینہ کی کتاب، "بہارِ شریعت" جلد 3 صفحہ 660 پر ہے: عمامہ کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے، جس نے اس کا الٹا کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مَرَض میں مبتلا ہو گا جس کی دوا نہیں۔ ☆ اللہ پاک کی رحمت بن کر دنیا میں تشریف لانے والے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلہٖ وسلّم کا عمامہ شریف اکثر سفید، کبھی سِیاہ اور کبھی سبز ہوتا تھا۔ (کَشْفُ الالْتِباس فی اسْتِحْبابِ اللِّباس ص ۳۸) ☆ عمامے کے شملے کی مقدار کم از کم چار اُنگل اور ☆ زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ (فتاوٰی رضویہ، ۲۲/۱۸۲) (بیچ کی انگلی کے سرے سے لیکر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے)

﴿ اعلان ﴾

عمامہ باندھنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے

---

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

ہیں۔ (1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

حضرت احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ بعض بزرگوں سے نقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ (2)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم کو تعجب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (3)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس

---

1 ۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 24 جولائی 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

عمامہ باندھنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

---

1 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

☆عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے۔(کَشْفُ الالْتِبَاس ص۳۸) ☆عمامے میں سنت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ گز سے زیادہ اور اس کی بندِش گنبد نُما ہو (فتاوٰی رضویہ،۲۲/۱۸۶) ☆طبّی تحقیق کے مطابِق دردِ سر کیلئے عِمامہ شریف پہننا بَہُت مفید ہے۔☆عمامہ شریف سے دماغ کو تقویت ملتی اور حافِظہ مضبوط ہوتا ہے۔☆عمامہ شریف باندھنے سے دائمی نَزلہ نہیں ہوتا یا ہوتا بھی ہے تو اس کے اثرات کم ہوتے ہیں۔☆عمامہ شریف کا شملہ نچلے دھڑ کے فالج سے بچاتا ہے کیوں کہ شملہ حرام مغز کو موسمی اثرات مَثَلًا سردی گرمی وغیرہ سے تحفُّظ فراہم کرتا ہے ☆عمامہ کے فضائل اور فوائد کے حوالے سے مزید معلومات حاصل کے لئے شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" کا مطالعہ کیجئے۔

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

ترجمہ: اے اللہ میں ناپاک جن اور جنیوں سے تیری پناہ مانگتاہوں۔(مدنی پنج سورہ، ص204)

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60

سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی،ص۳۶۵،حدیث:۵۸۹۷)

آیئے!نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے ”اچھی اچھی نیتیں“کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد(یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆ اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی

تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی ؟(4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی ؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی ؟(6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں ؟ یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے ؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے ؟(8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا ؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا ؟(10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا ؟(11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں ؟ اور بلا ضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا ؟(12) اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا ؟(13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کر کے اَذان و اِقامت کا جواب دیا ؟(14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے ؟(15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16) ”مرکزی مجلسِ شوریٰ“ کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی ؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچّھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی ؟(18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا ؟(19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی ؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے ؟(21) صدائے مدینہ لگائی ؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلا ضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی ؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا ؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا ؟(24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دکان بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا ؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا ؟(26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے ؟(27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا ؟(28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی ؟(29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں ؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا ؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا ؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ) ؟(32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں ؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی ؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللّیل ادا کی ؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے ؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں ؟(36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی

کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق و رِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر (بلا مصلحتِ شرعی) اُس کا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48) اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ الله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟(53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق و چاشت) شرکت کی؟(60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62) اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا ؟(63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا ؟(65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا

پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کانیک اعمال کارِسالہ فل یعنی پُر کرکے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2نیک اعمال

(71)زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد